سوال

(770) سفید داڑھی اللہ کو زیادہ پسند ہے یا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفید داڑھی اللہ کو زیادہ پسند ہے یا کہ سفید کو رنگنا زیادہ اچھا ہے؟ (قاری محمد عبداللہ، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سر اور داڑھی کے بال سفید ہو جائیں تو انہیں رنگ لگانا افضل ہے۔ البتہ سیاہ رنگ لگانا منع اور گناہ ہے۔ مشکاۃ، کتاب اللباس، باب الترجل میں بحوالہ صحیح مسلم لکھا ہے: ((وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: غَيِّرُوا هٰذَا بِشَيْئٍ، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔))2[''فتح مکہ کے دن ابو قحافہ کو لایا گیا اور آپ کا سر اور داڑھی ثغامہ کی طرح سفید تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو تبدیل کرو کسی چیز سے اور سیاہی سے بچو۔'']

رہا یہ سوال کہ حدیث میں امر کا لفظ آیا ہے اور امر وجوب کے لیے آتا ہے، جبکہ اوپر افضل کی بات کی جا رہی ہے تو جواباً گزارش ہے کہ امر واقعی وجوب کے لیے آتا ہے، مگر جب کوئی قرینہ صارفہ عن الوجوب مل جائے تو پھر ندب و افضلیت پر محمول ہوتا ہے، بشرطیکہ وہ اباحت و جواز کے قرائن و دلائل سے مجرد و خالی ہو اور اس مقام پر قرینہ صارفہ عن الوجوب موجود ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں ہے انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ نہیں لگایا۔''   ۲۳، ۱۱، ۱۴۲۵ھ

2 مسلم، کتاب اللباس، باب استحباب خضاب الشیب بصفرة وحمرة وتحریمه بالسواد

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 756